



اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ

اللہ

الرحمن

اللہ

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ



ایاتھا ۷ (۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (۵) رُكُوعُهَا ۱
اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان،

الرَّحِيمُ ۝ مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ ۝

نہایت رحم والا ہے۔ جو حساب کے دن کا مالک ہے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

تو ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔ اُن لوگوں

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

کے راستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اُن کے راستے کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کے راستے کی۔

منزل ۱

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ

اللہ

(۲) سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ (۸۷)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸۶ آیتیں ہیں سورۃ البقرۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۚ

آلَمْ - یہ ایسی کتاب ہے کہ جس میں شک نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

جو متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ ان متقیوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا

غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے

سَرَفْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ وَ الَّذِينَ

جو ہم نے ان کو دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتابوں

مِّن قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ

پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں۔ اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

الْبَقَرَةُ الْأُولَىٰ

عَبَسَ النَّاسُ

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ

اللہ

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

انہیں نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگادی ہے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کے کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لیے بھاری

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِبُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ

اور آخری دن پر حالانکہ وہ ایمان نہیں لائے۔ وہ اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَدِّعُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

اور ان کو بھی جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور انہیں احساس بھی نہیں۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں بیماری ہے، پھر اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھادی۔ اور ان کے لیے دردناک

الِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

سنو! یقیناً یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں، لیکن انہیں احساس نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ایسا جیسا کہ یہ لوگ (یعنی صحابہ) ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں

كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۖ إِنْهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ

کہ کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ سنو! یقیناً یہی لوگ بیوقوف ہیں، لیکن

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ
وہ جانتے نہیں۔ اور جب وہ ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم مؤمن ہیں۔

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ
اور جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں اپنے شیاطین کے پاس، تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف

مُسْتَهْزِءُونَ ﴿۴﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
مذاق کر رہے تھے۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُونَ ﴿۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
حیران پھریں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خریدا ہدایت کے بدلہ میں۔

فَمَا رِبْحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۶﴾
پھر ان کی تجارت نفع بخش نہیں ہوئی اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ
ان کا حال ایسا ہے جیسا اس شخص کا حال جس نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے روشن کر دیا

مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ
اس کے اطراف کو تو اللہ نے ان کے نور کو سلب کر لیا اور ان کو چھوڑ دیا تاریکیوں میں کہ وہ

لَا يُبْصِرُونَ ﴿۷﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۸﴾
دیکھ نہیں پاتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ (کفر سے) رجوع نہیں کریں گے۔

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ
یا ان کا حال آسمان سے برسنے والی بارش کی طرح ہے کہ جس میں تاریکیاں ہوں اور گرج ہو اور بجلی ہو۔

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِيٓ أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
وہ اپنی انگلیاں ڈال رہے ہیں اپنے کانوں میں گرج کی وجہ سے، موت کے

الْمَوْتِ ۖ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ
خوف سے۔ اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۖ
ان کی بینائیوں کو اچک لے۔ جب کبھی بجلی ان کے لیے روشنی کر دیتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں۔

وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اور جب ان پر تاریکی چھا جاتی ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سلب کر لیتا ان کے کان

وَابْصُرْهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

اور ان کی آنکھوں کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اے انسانو!

النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ

عبادت کرو اپنے اس رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی پیدا کیا

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو

فِرَاشًا ۖ وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

بجھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس

بِهِ مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

پانی کے ذریعہ پھلوں کو نکالا تمہارے کھانے کے لیے۔ اس لیے تم اللہ کے شریک مت بناؤ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس قرآن کی طرف سے جو ہم نے اتارا

عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ

اپنے بندہ پر تو تم اسی جیسی ایک سورت لے آؤ۔ اور تم بلاؤ اپنے مددگاروں کو

مَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا

اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

اور ہرگز تم ایسا نہیں کر سکو گے، تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

اور پتھر (بت) ہیں، جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے، (اس بات کی بشارت) کہ ان کے لیے جنتیں ہیں کہ جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا

ہوں گی۔ جب کبھی وہاں سے کوئی پھل انہیں کھانے کو دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو

هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ

ہمیں کھانے کو دیا گیا اس سے پہلے، اور انہیں ایک دوسرے کے مشابہ پھل دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

ان میں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

لَا يَسْتَحْيَىٰ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

حیا نہیں کرتا اس سے کہ وہ کوئی مثال بیان کرے کسی چھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

پھر البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے، تو وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے، ان کے رب کی طرف سے ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ

اور البتہ جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے اللہ نے کس چیز کا ارادہ کیا؟

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ

اللہ اس کے ذریعہ بہت سوں کو گمراہ کرتے ہیں اور بہت سوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعہ اللہ گمراہ

إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٥٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

نہیں کرتے مگر نافرمان لوگوں کو۔ ان لوگوں کو جو اللہ کا عہد توڑتے ہیں اس کے پختہ

مِيثَاقِهِ ۚ وَ يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

کرنے کے بعد، اور جو توڑتے ہیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ

کیسے تم کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے، پھر اللہ نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

وہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیں

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ

وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، پھر اس نے ان کو

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

سات آسمان بنایا۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ

فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ زمین میں

فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا وَ يُسْفِكُ الدِّمَاءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
مقرر کرتے ہیں اس کو جو زمین میں فساد پھیلائے اور خونریزی کرے؟ حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۚ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾
آپ کی حمد کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ ۚ
اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھلا دیے، پھر ان کو پیش کیا فرشتوں پر۔

فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ ۖ إِنَّ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۲﴾
اس کے بعد فرمایا کہ تم مجھے خبر دو ان چیزوں کے ناموں کی اگر تم سچے ہو۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
فرشتوں نے کہا آپ پاک ہیں، ہمیں علم نہیں مگر اتنا ہی جو آپ نے ہمیں سکھلایا۔ یقیناً آپ ہی علم

الْحَكِيمُ ﴿۳۳﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۚ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ
والے، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے آدم! آپ ان کو بتلائیے ان چیزوں کے نام۔ پھر جب آدم (علیہ

بِأَسْمَائِهِمْ ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ
السلام) نے ان کو ان چیزوں کے نام بتلا دیے، تو اللہ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں جانتا ہوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَاعْلَمُوا مَا تُبْدُونَ وَ مَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۴﴾
آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور میں جانتا ہوں وہ جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَى
اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سجدہ کرو آدم کو، تو ان تمام نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ کہ اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۵﴾ وَ قُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ
اور اس نے بڑا بنا چاہا۔ اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم

أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ اور تم دونوں جنت سے کھاؤ کشادگی کے ساتھ جہاں تم چاہو۔

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۶﴾ فَآزَلَهُمَا
لیکن تم قریب مت جانا اس درخت کے، ورنہ تم قصور واروں میں سے بن جاؤ گے۔ پھر ان دونوں کو شیطان

الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا
نے وہاں سے پھسلا دیا، پھر ان کو نکال دیا ان نعمتوں میں سے جن میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ تم نیچے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ
تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں عارضی ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت

إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۱﴾ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ
تک۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات حاصل کیے، پھر اللہ نے آدم (علیہ السلام) کی توبہ قبول فرمائی۔

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۲﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا
یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے، تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا، تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۴﴾
کو جھٹلایا، تو یہ لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَءٰیْلُ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ
اے یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ اَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَ اٰیٰی فَاَرْهَبُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔ اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ
اور ایمان لاؤ اس پر جس کو میں نے اتارا، جو سچا بتلانے والا ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے

کَافِرٍ ۚ ۙ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَ اٰیٰی
سب سے پہلے انکار کرنے والے مت بنو۔ اور تم میری آیتوں کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت مت لو۔ اور تم مجھ ہی

فَاتَّقُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْا
سے ڈرو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور حق کو مت

الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اَقِمْوْا الصَّلٰوةَ وَ اتُّوْا
چھپاؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ اٰذْكُرُوْا مَعَ الرُّكَّعِیْنَ ﴿۳۸﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیکی کا

بِالْبَرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۝
حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، اس حال میں کہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو؟

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۝ وَإِنَّهَا
کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ اور یقیناً یہ نماز

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشَعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
بھاری چیز ہے مگر ان خشوع کرنے والوں پر، جو یقین رکھتے ہیں

أَنَّهُمْ مُّلتَقَوْنَ رَبَّهُمْ وَ أَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ يَبْنِي
کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب

إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَلِيَّ
(علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ
میں نے تم کو فضیلت دی تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ
کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور کسی کی طرف سے سفارش قبول نہیں کی جائے گی اور کسی کی طرف

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ وَإِذْ بَخَّيْنَاكُمْ
سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان کی نصرت کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَدْبَحُونَ
آل فرعون سے جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، وہ ذبح کرتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ
بھاری امتحان تھا۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑا، پھر ہم نے تمہیں نجات دی

وَ أَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ وَعَدْنَا
اور آل فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ بھی رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ
چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا

وَ أَنْتُمْ ظَلِمُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اس حال میں کہ تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر ہم نے تم سے معاف کیا اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب دی تاکہ تم ہدایت یافتہ بنو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تمہارے بچھڑے کو معبود

الْعِجْلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِبِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ

بنانے کی وجہ سے تو تم توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، پھر بعض آدمی بعض کو قتل کرو۔ یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِبِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

لیے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے

الرَّحِيمِ ﴿۵۴﴾ وَ إِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ

والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو

اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعِقَةُ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾

آمنے سامنے نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی ایک زوردار آواز نے پکڑ لیا اس حال میں کہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے

ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾

تھے۔ پھر ہم نے تمہیں (زندہ کر کے) اٹھایا تمہارے مر جانے کے بعد تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَ ظَلَلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَ السَّلْوٰ

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر منّ اور سلوی اتارا۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا

کہ تم کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵۷﴾ وَ إِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم داخل ہو جاؤ اس بستی میں،

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

پھر اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو کشادگی کے ساتھ اور تم دروازہ سے داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ وَسَنَزِيدُ الْحَسَنِينَ ۝۵۸

اور تم یوں کہو توبہ (توبہ)، تو ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ اور ہم نیکوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا

پھر ان ظالموں نے بدل دیا بات کو اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی، پھر ہم نے

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

ان ظالموں پر اتارا آسمان سے عذاب اس وجہ سے

يَفْسُقُونَ ۝۵۹ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ

اپنا عصا پتھر پر ماریے۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا

تمام لوگوں نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ کھاؤ اور پیو

مِن رِّزْقِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۶۰ وَإِذْ قُلْتُمْ

اللہ کی روزی میں سے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور جب تم نے کہا

يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک کھانے پر، اس لیے آپ ہمارے لیے دُعا کیجیے اپنے رب سے

يُخْرِجَ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا

کہ وہ ہمارے لیے نکالے ان چیزوں میں سے جسے زمین اُگاتی ہے یعنی اس کی سبزی اور لکڑی

وَفُؤْمِهَا وَعَدْسِهَا ۖ وَقَالَ اَتَسْتَبْدِلُونَ

اور لہسن اور مسور اور پیاز۔ اللہ نے فرمایا کیا تم بدلہ میں مانگتے ہو

الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو اس سے بہتر ہے؟ تم شہر میں اتر جاؤ

فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةَ ۖ وَالْمُسْكَنَةَ ۖ

تو یقیناً تمہارے لیے وہ چیزیں ہوں گی جن کا تم نے سوال کیا۔ اور ان کے اوپر ذلت اور فقر مار دیا گیا،

وَبَاءُ ۖ وَبَغْضٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی

بَايَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ
آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

۱۴

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصْرٰى وَالصَّبِيْۤيْنَ مِّنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں اور صابی ہیں، جو بھی ایمان لائیں گے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
اور آخری دن پر اور نیک کام کرتے رہیں گے تو ان کے لیے ان کا اجر ہوگا ان کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۲﴾
رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّوْرَ خُذُوْا
اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو اٹھایا۔ (کہا کہ) پکڑو

مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۳﴾
مضبوطی سے اس تورات کو جو ہم نے تمہیں دی اور یاد کرو اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
پھر تم نے اس کے بعد اعراض کیا۔ پھر اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ
تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جاتے۔ یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ

الَّذِيْنَ اَعْتَدُوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی سنیچر کے بارے میں، پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

قَرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿۱۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
بندر بن جاؤ۔ پھر ہم نے انہیں ان کے آگے والوں کے لیے اور ان سے پیچھے والوں کے لیے عبرت بنایا

وَمَا خَلَفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور متقیوں کے لیے نصیحت بنایا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يٰۤاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۚ قَالُوْا
اپنی قوم سے اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کوئی گائے ذبح کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۚ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ اس سے کہ میں جاہلوں میں

مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ﴿۶۵﴾ قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ

سے ہو جاؤں۔ یہودیوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ وہ

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ ۙ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانُۙ

گائے کیا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے ایسی ہے جو نہ بہت بوڑھی ہو اور نہ بالکل

بَيِّنْ ذٰلِكَ ۖ فَاَفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۶﴾ قَالُوْا ادْعُ لَنَا

جوان ہو، اس کے درمیان میں ادھیڑ عمر والی ہو۔ اور تم کر گزرو جس کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ (علیہ

بَقَرَةٌ ۙ صَفْرَاءُ ۙ فَاقْعُ لَوْنُهَا تَسْرُ النَّظْرَيْنِ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا

السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں وہ گائے پیلی ہو، اس کا رنگ کھلا ہوا ہو، جو دیکھنے والوں کو مسرور کرتی ہو۔ تو

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ اِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهَ عَلَيْنَا ۖ

انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ گائے کیا ہے؟ اس لیے کہ

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَهٗتَدُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی۔ اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا ہم راہ پالیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ

بَقَرَةٌ ۙ لَا ذُلُوْلٌ تَشِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْتَ ۚ

گائے ایسی ہو جو کھیتی کے لیے جوتی نہ گئی ہو جو زمین کو پھاڑے، اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو۔

مُسْلَمَةٌ ۙ لَا شِيْءَ فِيْهَا ۚ قَالُوْا اَلَنْ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۖ

اور صحیح سالم ہو، اس میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا اب آپ حق بات لے آئے۔

فَذَبْحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ اس کے قریب بھی نہیں تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا،

فَاَدْرَاۤءُكُمْ فِيْهَا ۚ وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۰﴾

پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا اس کو جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۚ

پھر ہم نے کہا کہ تم گائے کے کسی ٹکڑے کو مقتول پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کریں گے۔

و يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ قَسَتْ

اور اللہ تمہیں اپنی آیتیں دکھاتے ہیں تاکہ تم عقل والے بن جاؤ۔ پھر تمہارے دل

قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

اس کے بعد سخت ہو گئے، پھر وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ

قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ

سخت۔ اور یقیناً پتھروں میں سے تو کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ البتہ ان سے نہریں پھوٹی ہیں۔

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا

اور ان میں سے کچھ پھٹ جاتے ہیں جن سے پانی نکلتا ہے۔ اور ان میں سے کچھ

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا پھر تم اس کی امید رکھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يَحَرِّفُونَهُ

گے، حالانکہ ان میں سے ایک جماعت اللہ کے کلام کو سنتی ہے، پھر اس میں تحریف کرتی ہے

مِّنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

اس کے بعد کہ وہ اس کو سمجھتی ہے، حالانکہ وہ علم بھی رکھتی ہے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

أَمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا بِعَضُدٍ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا

تو کہتے ہیں کہ ہم مؤمن ہیں۔ اور جب ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ

ہیں کہ کیا تم ان مسلمانوں سے بیان کر دیتے ہو وہ جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ تم سے اس کے ذریعہ حجت

بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۵﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ

بازی کریں تمہارے رب کے پاس؟ کیا تمہیں عقل نہیں؟ کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۶﴾ وَمِنْهُمْ

اللہ جانتا ہے اس کو بھی جس کو وہ چھپاتے ہیں اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض

أَمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٍّ وَإِنَّهُمْ إِلَّا

اُن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے سوائے تمناؤں کے۔ اور وہ صرف

يُظُنُّونَ ﴿٨٧﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ
گمان کرتے ہیں۔ پھر ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں،

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ
لے لیں۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے اُس سے جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے

مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٨٨﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۖ
اُس مال سے جو وہ کما رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے چنے دن۔

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ
آپ فرمادیجیے کیا تم نے اللہ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے کہ پھر اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ
یا تم اللہ پر کہتے ہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو؟ کیوں نہیں! جو بھی برا کام

سَيِّئَةً وَآحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
کرے گا اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا تو یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩١﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا
تو یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب کہ ہم نے بنی اسرائیل

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ
سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا
حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں

لِلنَّاسِ حُسْنًا ۖ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ
سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٩٢﴾
پھر تم نے روگردانی کی مگر تم میں سے تھوڑے لوگوں نے اس حال میں کہ تم منہ پھیر رہے تھے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

اور جب کہ ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم آپس میں خون مت بہاؤ اور ایک دوسرے کو

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾

اپنے گھروں سے مت نکالو۔ پھر تم نے اقرار کیا اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا

پھر تم وہ لوگ ہو کہ تم ایک دوسرے کو قتل کرتے تھے اور تم اپنے میں سے ایک جماعت کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۚ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ

نکالتے تھے ان کے گھروں سے۔ تم ان کے خلاف گناہ اور ظلم میں

وَالْعُدْوَانَ ۗ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُوَ

مدد کرتے تھے۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے تھے اس

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

حال میں کہ تم پر ان کا نکالنا حرام تھا۔ کیا پھر تم تورات کے بعض حصہ پر ایمان رکھتے ہو، اور بعض کے

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر اس شخص کی سزا کیا ہوگی جو تم میں سے اس کو کرے

مِّنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے؟ اور قیامت کے دن

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

ان کو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ

ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ

مقابلہ میں خرید۔ پھر ان کا عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

اور ان کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم

مَرِيَمَ الْبَيْتِ وَ آيَدُنْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ أَفَكُلَّمَا

(علیہا السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔ کیا پھر جب کبھی

جَاءَكُمْ رَسُولٌ ۖ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ

تمہارے پاس کوئی پیغمبر آیا ایسی چیزیں لے کر جن کو تمہارے نفس چاہتے نہیں تھے تو تم نے بڑا بننا چاہا۔

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا

پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

ہمارے دل بند ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے، پھر بہت کم

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

یہ ایمان لائیں گے۔ اور جب ان کے پاس کتاب آئی اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ

جو سچا بتلانے والی ہے اس کو جو ان کے پاس ہے، اور وہ اُس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۖ

طلب کرتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس آگیا وہ جس کو وہ پہچانتے بھی تھے تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا۔

فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿۸۹﴾ بِسْمَا اسْتَرَوْا بِهِ

پھر اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ برا ہے جس کے بدلہ میں

أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا ۖ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ

انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا، یہ کہ وہ کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو اللہ نے اتارا حسد کی وجہ سے، اس

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُ

وجہ سے کہ اللہ اتارتے ہیں اپنا فضل جس پر چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔ پھر وہ

بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾

غضب پر غضب کو لے کر لوٹے۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائیں گے

بِمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَّرَآءَ لَا ۚ وَهُوَ الْحَقُّ

اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے اور وہ اس کے علاوہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيََاءَ اللَّهِ
سچا بتلانے والا ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے۔ آپ فرما دیجیے تم کیوں قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو

مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى
اس سے پہلے اگر تم مؤمن ہو۔ اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم نے بچھڑے کو معبود بنایا اُن کے بعد اس حال میں کہ تم

ظَالِمُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو

الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۚ قَالُوا
اٹھایا۔ (کہا) کہ مضبوطی سے پکڑو اُس کو جو ہم نے تمہیں دیا اور غور سے سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ
سنا، لیکن ہم نافرمانی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی اُن کے کفر کی وجہ سے۔

قُلْ بِسْمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِبْرَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۳﴾
آپ فرما دیجیے برا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دے رہا ہے اگر تم مؤمن ہو۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
آپ فرما دیجیے کہ اگر صرف تمہارے لیے ہے آخرت والا گھر اللہ کے پاس،

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتُّوا أَلْمُوتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۴﴾
اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَتَمَتَّوهُ أَبَدًا ۚ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
اور وہ ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ

بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾ وَلِتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
ان ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور ضرور آپ انہیں تمام انسانوں سے زیادہ حریص پائیں گے

عَلَى حَيَاتِهِ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ
زندہ رہنے پر اور مشرکین سے بھی۔ اُن میں سے ایک ایک شخص تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ایک ہزار سال

أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُرْضِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ
کی زندگی دی جائے، حالانکہ ایک ہزار سال کی زندگی دیا جانا اُسے عذاب سے بچانے والا

يُعَمَّرُ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
نہیں ہے۔ اور اُن کے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ جو

عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ
جبریل کا دشمن ہے تو یقیناً جبریل نے اس قرآن کو آپ کے قلب پر اتارا ہے اللہ کے حکم سے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَ بُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾
جو سچا بتلانے والا ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں، اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جِبْرِيلَ
جو اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل

وَ مِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ
اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا۔ یقیناً

أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍۭ بَيِّنَاتٍۭ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا
ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاریں۔ اور ان آیتوں کے ساتھ کفر نہیں کرتے

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكَلِمَا عٰهَدُوا عٰهَدًا ثَبَتَہٗ فَرِيقٌ
مگر نافرمان لوگ۔ کیا پھر جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک جماعت نے اس کو

مِّنْہُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُہُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَاءَہُمْ
پھینک (نہیں) دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان ہی نہیں لاتے۔ اور جب اُن کے پاس رسول

رَسُولٌۢ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌۢ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
آیا اللہ کی طرف سے جو سچا بتلانے والا ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے، تو

فَرِيقٌۢ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۖ كَتَبَ اللَّهُ وِرَآءَ
اہل کتاب کی ایک جماعت نے پھینک دیا اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ

ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا
پیچھے گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔ اور وہ پیچھے پڑے اُن چیزوں کے جن کی شیاطین

الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ
تلاوت کرتے تھے سلیمان (علیہ السلام) کے دور حکومت میں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا

وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا
لیکن شیاطین کفر کرتے تھے کہ وہ انسانوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ چیز

أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ط

سکھاتے تھے جو دو فرشتوں پر اتاری گئی بابل میں، ہاروت اور ماروت پر۔

وَمَا يُعَلِّمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

اور وہ کسی کو سکھاتے نہیں تھے جب تک کہ یہ نہیں کہتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں،

فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ

اس لئے تو کافر مت بن۔ پھر بھی وہ ان دونوں فرشتوں سے سیکھتے تھے وہ جادو جس کے ذریعہ وہ جدائی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ط وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ

ڈالتے تھے شوہر اور بیوی کے درمیان۔ اور وہ اس کے ذریعہ کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط

مگر اللہ کے حکم سے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ جادو جو ان کو نقصان دیتا تھا اور ان کو نفع نہیں دیتا تھا۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

اور یقیناً انہیں معلوم ہے کہ البتہ وہ آدمی جس نے اُس کو خریدا اُس کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ط وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا

کوئی حصہ نہیں۔ اور البتہ برا ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ

جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اللہ کے پاس سے

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جو ثواب ہے وہ بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔ اے ایمان

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْجُودُوا

والو! تم راعینا مت کہو بلکہ انْظُرْنَا کہو اور غور سے سنو۔

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ

اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ

جو کافر ہیں وہ، اور مشرکین یہ نہیں چاہتے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ

کوئی خیر اتاری جائے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۵﴾ مَا نُنْسخُ
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جو آیت منسوخ

مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ
کرتے یا ہم اس کو بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ
کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ

أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ
اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۷﴾ أَمْ تَرِيدُونَ
اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور حمایتی نہیں۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ
تم اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح سے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے پہلے سوال کیا گیا۔ اور جو

يَتَّبِعِلِ الْكُفْرَ بِٱلْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿۱۸﴾
کفر کو ایمان کے بدلہ میں لے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ کاش کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے

إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ
بعد کافر بنا دیں اپنی طرف کے حسد سے اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ
ان کے لیے حق واضح ہو گیا۔ اس لیے تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِأَمْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ
لے آئے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور نماز قائم کرو

وَأَتُوا الزَّكٰوةَ ۖ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ يَّجِدُوهُ
اور زکوٰۃ دو۔ اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوا
اللہ کے پاس پاؤ گے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا
ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوں گے مگر وہی جو یہودی ہیں یا نصرانی ہیں۔

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
یہ ان کی جھوٹی تمنائیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾ بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ
سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کیا اس حال میں کہ وہ

مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
نیکی کرنے والا ہے، تو اس کے لیے اپنے رب کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز

عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصْرَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ
پر نہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں۔

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح اُنہی جیسا قول انہوں نے بھی کہا جو کچھ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
جانتے نہیں۔ پھر اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ
اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے

اللَّهُ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ
روکے، (اس سے روکے) کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ یہ لوگ

مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ
ہیں کہ ان کے لائق نہیں ہے کہ وہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾
دنیا میں رسوائی ہوگی اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہوگا۔

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا فِتْمَةً وَجْهَ
اور اللہ کی ملک ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ تو جدھر تم منہ پھیرو گے تو ادھر اللہ کا

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ
چہرہ ہے۔ یقیناً اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

اللَّهُ وَلَدًا ۖ سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمُوتِ
اولاد رکھتا ہے۔ اللہ اولاد سے پاک ہے، بلکہ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ كُلُّ لَّهُ قَنُوتٌ ﴿۱۶﴾ بَدِيعُ السَّمُوتِ
اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ

وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ
کے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُونُ ﴿۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو جانتے نہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یا ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ اس طرح ان ہی جیسا قول ان لوگوں نے بھی کہا جو ان سے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ
پہلے تھے۔ ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ یقیناً ہم نے آیات کو صاف صاف بیان کیا

لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو حق دے کر بھیجا بشارت دینے والا

وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾
اور ڈرانے والا بنا کر کے۔ اور آپ سے دوزخیوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ
اور یہود و نصاریٰ ہرگز آپ سے راضی نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی

مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ
پیروی کر لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَلِئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ
اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلیں گے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا تَصِيرُ ۚ الَّذِينَ
تو آپ کے لیے اللہ سے کوئی (بچانے والا) مددگار اور حمایتی نہیں ہوگا۔ وہ لوگ

أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ

جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہ

يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرے گا تو وہی

الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲﴾ يٰۤاِبْنٰى اِسْرٰءِیْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِىَ الَّتِیْ

خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جس کا

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاِنِّیْ فُضِّلْتُكُمْ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳﴾

میں نے تم پر انعام کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام جہانوں (جہان والوں) پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا

وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ

اور کسی کی طرف سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور اس کو سفارش نفع نہیں دے گی اور ان کی

یُنْصَرُونَ ﴿۱۴﴾ وَاِذْ اَبْتَٰلٰی اِبْرٰهٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ

نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کا امتحان لیا ان کے رب نے چند کلمات کے ذریعہ تو ابراہیم

فَاَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۖ قَالَ

(علیہ السلام) نے ان کو پورے طور پر ادا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں انسانوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ ابراہیم (علیہ

وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِیَ الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

السلام) نے کہا کہ اور میری اولاد میں سے بھی۔ اللہ نے فرمایا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور جب کہ ہم نے

الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنًا ۖ وَاتَّخِذُوْا

بیت اللہ کو بنایا انسانوں کے بار بار آنے کی جگہ اور امن کی جگہ۔ اور (ہم نے حکم دیا کہ) تم

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلِّیً ۖ وَعَہِدُنَا اِلَیْ اِبْرٰهٖمَ

مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور

وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَہِّرَا بَیْتِیْ لِلطَّٰیِفِیْنَ وَ الْعٰکِفِیْنَ

اسماعیل (علیہ السلام) کو تاکید کی کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ

وَ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۶﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک کرو۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ رَبُّ! اس کو امن والا شہر بنائیے اور یہاں والوں کو پھلوں کی روزی دیجیے، اُن کو

أَمِنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ جَوَان میں سے ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور آخری دن پر۔ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کفر کرے گا

فَأَمَّتْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ تَو میں اسے تھوڑا نفع پہنچاؤں گا، پھر اس کو کھینچ کر آگ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٠﴾ وَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) بیت اللہ کی بنیادوں کو اوپر اٹھا رہے تھے

مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ اور اسماعیل (علیہ السلام) بھی، (تو دعا کر رہے تھے کہ) اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو

أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢١﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ سننے والا، علم والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی تابعداری کرنے والا بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارِنَا مَنَاسِكَنَا اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی تابعدار امت بنا۔ اور ہم کو ہمارے حج کے احکام سکھلا

وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنْكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ اور ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور تو

فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يَعْلَمُهُمْ اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیج جو اُن پر تیری آیتیں تلاوت کرے، اور انہیں کتاب

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ و حکمت کی تعلیم دے، اور اُن کو پاک کرے۔ یقیناً تو زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حکمت والا ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت سے اعراض نہیں کرتا

إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۚ مگر وہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا۔ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دنیا میں منتخب کیا تھا۔

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٤﴾ إِذْ قَالَ لَهُ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب کہ اُن سے اُن کے

رَبُّهُ ۖ أَسْلِمَ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۱﴾ وَ وَصَّىٰ

رب نے فرمایا کہ تابعدار بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میں رب العالمین کا تابعدار بن گیا۔ اور اسی کی

بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَ يَعْقُوبُ ۖ يَبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ

ابراہیم (علیہ السلام) نے وصیت کی اپنے بیٹوں کو اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی۔ (فرمایا) اے میرے بیٹو! یقیناً

لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۳۲﴾

اللہ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کر لیا ہے، اب تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۖ إِذْ قَالَ

کیا تم موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) قریب الموت ہوئے، جب کہ آپ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ

کہ میرے بعد تم کس چیز کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی

وَاللَّهُ آبَاؤُكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ

اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی، ایک ہی معبود کی۔

وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا

اور ہم اسی کی تابعداری کرنے والے ہیں۔ یہ امت گزر گئی۔ اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

وہ ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کمایا۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا اُن کاموں

يَعْمَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۖ

کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم یہودی یا نصرانی بن جاؤ، تو تم ہدایت یافتہ کہلاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ

آپ فرمادیجیے بلکہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (کا اتباع کرلو) جو صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۵﴾ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا

تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُن کتابوں پر جو ہماری طرف اتاری

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا ۖ وَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ

گئیں اور اُن کتابوں پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْأَسْبَاطِ ۖ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ

اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتاری گئیں اور اُن کتابوں پر جو موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دی گئیں اور اُن

النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ
کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو دی گئیں ان کے رب کی طرف سے۔ ہم اُن میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔

وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ
اور ہم اللہ کے تابع دار ہیں۔ پھر اگر یہ کفار ایمان لے آئیں اس کے مانند جیسا تم صحابہ ایمان لائے ہو

فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ
تب یہ کفار ہدایت یافتہ کہلائیں گے۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو وہ صرف (آپ کی) مخالفت میں ہیں۔

فَسِيكَفِيكَهُمْ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۱﴾ صِبْغَةَ
پھر عنقریب اللہ تمہاری طرف سے اُن کے لیے کافی ہو جائے گا۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔ (ہم نے) اللہ

اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَ نَحْنُ لَهُ
کا رنگ (اختیار کر لیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرنے

عِبْدُونَ ﴿۱۳۲﴾ قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا اور

و رَبُّكُمْ ۖ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهُ
تمہارا رب ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ اور ہم اُسی کے

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۳﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ
لیے اخلاص کرنے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹے وہ یہودی یا

أَوْ نَصْرَى ۚ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
نصرانی تھے؟ آپ فرما دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

كُتِبَ شَهَادَةٌ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
جو وہ گواہی چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
نہیں ہے۔ یہ امت گزر چکی۔ اس کے لیے وہ عمل ہیں جو اس نے کمائے اور تمہارے لیے

مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۵﴾
وہ عمل ہیں جو تم نے کمائے۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا ان اعمال کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔